روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلیفون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 10 اپریل 2013ء 28 جمادی الاول 1434 ہجری 10 شہادت 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 81

نشہ آور چیزوں کی حرمت

حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(مسلم کتاب الاشربۃ باب النھی عن الانتباذ حدیث نمبر:3724)

دوسری حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضاحت فرمائی ہے کہ جس چیز کا زیادہ استعمال نشہ پیدا کرے اس کا تھوڑا استعمال بھی حرام ہے۔

(ترمذی کتاب الاشربۃ باب ماجاء ما اسکر کثیرہ فقلیلہ حرام حدیث نمبر1788)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

کسی نے کہا کہ اب تو شراب کے بسکٹ بھی ایجاد ہوئے ہیں۔فرمایا:

''شراب تو انتہائی شرم، حیا، عفت، عصمت کی جانی دشمن ہے۔انسانی شرافت کو ایسا کھو دیتی ہے کہ جیسے کتے، بلے، گدھے ہوتے ہیں۔اس کا پیکر بالکل انہی کے مشابہ ہو جاتا ہے۔اب اگر بسکٹ کی بلا دنیا میں پھیلی تو ہزاروں ناکردہ گناہ بھی ان میں شامل ہو جایا کریں گے۔پہلے تو بعض کو شرم و حیا ہی روک دیتی تھی اب بسکٹ لئے اور جیب میں ڈال لیے۔بات یہ ہے کہ دجال نے تو اپنی کوششوں میں تو کمی نہیں رکھی کہ دنیا کو فسق و فجور سے بھر دے مگر آگے خدا کے ہاتھ میں ہے جو چاہے کرے۔اسلام کی کیسی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ایک حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے اسلام پر کوئی اعتراض کیا۔اس سے شراب کی بدبو آئی۔اس کو حد مارنے کا حکم دیا گیا کہ شراب پی کر اسلام پر اعتراض کیا۔مگر اب تو کچھ حد و حساب نہیں۔شراب پیتے ہیں۔زنا کرتے ہیں۔غرض کوئی بدی نہیں جو نہ کرتے ہوں مگر بایں ہمہ پھر اسلام پر اعتراض کرنے کو تیار ہیں۔''

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 107)

تمباکو کی نسبت فرمایا کہ

''یہ شراب کی طرح تو نہیں ہے کہ اس سے انسان کو فسق و فجور کی طرف رغبت ہو مگر تاہم تقویٰ یہی ہے کہ اس سے نفرت اور پرہیز کرے۔منہ میں اس سے بدبو آتی ہے اور یہ منحوس صورت ہے کہ انسان دھواں اندر داخل کرے اور پھر باہر نکالے۔اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت یہ ہوتا تو آپ اجازت نہ دیتے کہ اسے استعمال کیا جاوے۔ایک لغو اور بیہودہ حرکت ہے ہاں مسکرات میں اسے شامل نہیں کر سکتے۔اگر علاج کے طور پر ضرورت ہو تو منع نہیں ہے ورنہ یونہی مال کو بیجا صرف کرنا ہے۔عمدہ تندرست وہ آدمی ہے جو کسی شئے کے سہارے زندگی بسر نہیں کرتا ہے۔''

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 175)

حضرت مسیح موعود کا اپنا طریق یہ تھا کہ آپ باقاعدگی سے سیر کیا کرتے تھے جو جسم کیلئے ایک اچھی ورزش ہے اور آپ کی نصیحت بھی یہی ہے کہ انسان کو سست اور کاہل نہیں ہونا چاہئے کیونکہ بہت سی بیماریاں تو محض اس لئے لاحق ہوتی ہیں کہ انسان سستی اور کاہلی کو اپنا شعار بنالیتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے جو اعضاء اور طاقتیں اسے دی ہیں ان کو استعمال نہیں کرتا۔

حضور فرماتے ہیں:

''حکماء کہتے ہیں کہ جس قوت کو چالیس دن استعمال نہ کیا جائے وہ بیکار ہو جاتی ہے۔ہمارے ایک ماموں صاحب تھے وہ پاگل ہو گئے۔ان کی فصد لی گئی اور ان کو تاکید کی گئی کہ ہاتھ نہ ہلائیں۔انہوں نے چند مہینے تک ہاتھ نہ ہلایا۔نتیجہ یہ ہوا کہ ہاتھ لکڑی کی طرح ہو گیا۔غرض یہ ہے کہ جس عضو سے کام نہ لیا جائے وہ بے کار ہو جاتا ہے۔

ہندوؤں میں جوگی اور ایسا ہی راہب وغیرہ جو عورتوں کے قابل نہیں رہتے۔اس کے دو ہی سبب ہوتے ہیں یا تو بدمعاشیوں کی کثرت کی وجہ سے یا انقطاع کلّی کے بعد اور اس امر کی ہزاروں مثالیں موجود ہیں کہ جن اعضاء کو بیکار چھوڑا گیا وہ آخر بالکل نکمے ہو گئے۔''

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 150)

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 112 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں اور مزید 18 کوارٹرز آج کل زیر تعمیر ہیں۔اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم و بیش 20 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔آمین

بیت الرحمٰن ویلنسیا کے افتتاح کے موقع پر

شکر دے کلمے پڑھیے لکھّاں حمد ثناواں گایئے
وجدی رنگ چڑھایئے دل وچ رج دھمالاں پایئے
سجدے دے وچ پے جایئے تے رب رحمٰن کمایئے
وکھری طراں دا مترو آؤ خوشی دا جشن منایئے

رب رحمٰن دی رحمت والی چل پئی اے پروائی
اسانی تقدیر خدائی حرکت دے وچ آئی

فر ابن منصور نے سُتی قوم نوں آن جگایا
دین دی سیوا والا کارا کیتا یاد کرایا
پُرکھاں والا بھلیاں سبق سی جیہڑا آن پڑھایا
آج فر کم خدائی کرن دا سجنو ویلا آیا

رب رحمٰن دی رحمت والی چل پئی اے پروائی
اسانی تقدیر خدائی حرکت دے وچ آئی

دھرتی طارق اُتے ھویا فر اک فضل خدائی
اللہ والیاں اَج ایتھے اک ھور (بیت) بنائی
مولیٰ دا احسان اے اوہنے نظر کرم دی پائی
اساں نمانیاں دی ایہدے وچ نئیں کوئی وڈیائی

رب رحمٰن دی رحمت والی چل پئی اے پروائی
اسانی تقدیر خدائی حرکت دے وچ آئی

پاک مسیح دیا جانشیناں تینوں لکھ ودھائیاں
تیریاں قدماں دے نال ایتھے فراج خوشیاں آئیاں
گلاں کیتیاں سن تو جیہڑیاں سچیاں کر دکھائیاں
اللہ تیرے نال ہمیشہ ساڈیا سوہنیا سائیاں

رب رحمٰن دی رحمت والی چل پئی اے پروائی
اسانی تقدیر خدائی حرکت دے وچ آئی

بابرکت اس دور چ ایتھے ھوروی بنن (بیوت)
سوہنیا ربا سانھوں ایہدیاں دیندا رئیں توفیقاں
اس دھرتی دا ہر اک باسی پڑھے قرآن حدیثاں
سب شیطانی ٹولے ایتھوں نس جان ماردے چیکاں

رب رحمٰن دی رحمت والی چل پئی اے پروائی
اسانی تقدیر خدائی حرکت دے وچ آئی

رب رحمٰن دے ناویں اُتے ناں اس دا اے دھریا
نال نمازیاں ایہدا ویہڑا چھیتی جاوے بھریا
اللہ والے رنگ وچ ہر کوئی ایتھے جاوے رنگیا
اس دھرتی دا چپہ چپہ ہو جائے ہریا بھریا

رب رحمٰن دی رحمت والی چل پئی اے پروائی
اسانی تقدیر خدائی حرکت دے وچ آئی

ایہدیاں امن بنیریاں اُتے پکھو اُڈ اُڈ آون
اس دے گنبد آل دوالے پھردے پیلاں پاون
ورد ہمیشہ اللہ ھو دا کردے چوگے کھاون
مہدی پاک مسیح دے آخر اوہ درویش کہاون

رب رحمٰن دی رحمت والی چل پئی اے پروائی
اسانی تقدیر خدائی حرکت دے وچ آئی

لاٹاں اس دے مینارے وچوں نور ہمیشہ مارے
حق دے دم نال اس دھرتی توں باطل نسدا جاوے
رب رحمٰن دا ھو کے رہ جائے اس دل جیہڑا آوے
سکھ،سکون تے چین اوہ دل دا ایتھوں آ کے پاوے

رب رحمٰن دی رحمت والی چل پئی اے پروائی
اسانی تقدیر خدائی حرکت دے وچ آئی

رہوے ہمیش سلامت پیرا تیری اے سرداری
تیرے جئے شملے صدقے جاناں کریئے واری
تینوں وی اے من لے مرشد قوم پینی ساری
اپنے اکو خالق دے نال لا لیئے اپنی یاری

رب رحمٰن دی رحمت والی چل پئی اے پروائی
اسانی تقدیر خدائی حرکت دے وچ آئی

مبارک احمد ظفرؔ

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

2

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ سپین

احباب جماعت سے عمومی اور فیملی ملاقاتیں۔ ویلنسیا کا تعارف اور میڈیا کوریج

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

27 مارچ 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجکر پینتالیس منٹ پر بیت الرحمٰن ویلنسیا میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس اپنے رہائشی مقام پر تشریف لے آئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔ حضور انور مختلف نوعیت کے دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

ایک بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیام گاہ سے بیت الرحمٰن کے لئے روانہ ہوئے۔ جہاں دو بجے حضور انور نے نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔

احباب سے ملاقات

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ازراہ شفقت احباب کے درمیان رونق افروز ہوئے اور گفتگو فرمائی۔ حضور انور نے امیر صاحب سپین سے مختلف جماعتوں اور شہروں سے آنے والے احباب کے پروگرام کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ جس پر امیر صاحب نے بتایا کہ جمعہ کے دن سے یہاں رخصتیں شروع ہو رہی ہیں اس لئے جمعرات کی شام تک احباب کی ایک بڑی تعداد یہاں ویلنسیا پہنچ جائے گی۔ پیدروآباد سے بھی احباب آرہے ہیں اور دوسری جماعتوں سے بھی آرہے ہیں۔

حضور انور نے آرکیٹیکٹ محبوب الرحمٰن صاحب اور امیر صاحب سپین سے بیت کے گنبد اور منارہ کی بلندی کے حوالہ سے گفتگو فرمائی اور اس بارہ میں بعض ہدایات سے نوازا کہ کونسل سے بات کر کے منارہ کی اونچائی کو مزید بڑھایا جائے اور اس کی اونچائی کم از کم گنبد کے برابر ہو جائے۔

حضور انور نے ازراہ شفقت ویلنسیا (Valencia) شہر اور اس علاقہ میں مسلمانوں کی پرانی تاریخ کے حوالہ سے ڈاکٹر عطاء الٰہی منصور صاحب صدر جماعت ویلنسیا سے گفتگو فرمائی اور مختلف امور دریافت فرمائے۔

حضور انور نے ڈاکٹر صاحب سے آخری بار مسلمانوں کے اس علاقہ سے نکالے جانے کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر موصوف ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ ویلنسیا کے علاقہ سے ہی آخری بار مسلمان نکالے گئے ہیں اور مسلمانوں کے رہائشی حصے گھروں اور آبادیوں کے آثار کھنڈرات کی صورت میں موجود ہیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہاں سے روانہ ہو کر واپس اپنی قیامگاہ پر تشریف لے آئے۔

پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ سوا چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اس علاقہ میں نصف گھنٹہ کی پیدل سیر کی۔ ویلنسیا شہر کا یہ مضافاتی علاقہ خوبصورت سرسبز علاقہ ہے اور ایک تفریحی مقام ہے۔

آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الرحمٰن تشریف لے جا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس اپنی قیام گاہ پر تشریف لے آئے۔

خاص تقدیر الٰہی

ارض سپین پر جگہ کے لحاظ سے ویلنسیا (Valencia) کے علاقہ میں جماعت احمدیہ کی دوسری بیت بیت الرحمٰن کی تعمیر یقیناً خدا تعالیٰ کا ہی انتخاب ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جنوری 2005ء میں سپین کا دورہ فرمایا تھا۔ حضور انور نے اپنے اس دورہ کے دوران 14 جنوری 2005ء کو بیت بشارت سپین میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے سپین میں دوسری بیت کی تعمیر کے حوالہ سے فرمایا تھا۔

میرے دل میں بڑی شدت سے یہ خیال پیدا ہوا کہ پانچ سو سال بعد اس ملک میں آزادی ملتے ہی جماعت احمدیہ نے بیت بنائی اور اب اس کو بھی تقریباً پچیس سال ہونے لگے ہیں۔ اب وقت ہے کہ سپین میں مسیح (موعود) کے ماننے والوں کی بیوت کے روشن مینار اور جگہوں پر بھی نظر آئیں تو اس کے لئے میرا انتخاب جو میں نے سوچا اور جائزہ لیا تو ویلنسیا کے شہر کی طرف توجہ ہوئی۔

خدا تعالیٰ کی خاص تقدیر کے تحت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی توجہ ویلنسیا کے علاقہ کی طرف پھیر دی گئی۔ کیونکہ یہی وہ علاقہ ہے جہاں سے سب سے آخر پر مسلمان سپین سے نکالے گئے اور یوں ارض سپین سے مسلمانوں کا نام مٹ گیا اور ملک سپین سو فیصد عیسائیت کی آغوش میں چلا گیا۔

خدا تعالیٰ کی تقدیر نے یہ چاہا کہ جس سرزمین پر جس علاقہ میں مسلمانوں نے اپنے آخری سانس لئے اور پھر ہمیشہ کے لئے رخصت ہو گئے۔ آج اسی جگہ پر اسی علاقہ میں بھی دین حق کا سورج پوری آب وتاب کے ساتھ دوبارہ طلوع ہو اور یہ پیغام ہو کہ جہاں سے ہم نے مغلوب ہو کر آہوں اور سسکیوں کے ساتھ اس وطن کو چھوڑا تھا آج اسی جگہ پر ہم نے اللہ کی حمد کے ترانے گاتے ہوئے غالب آنے کے لئے اپنے قدم رکھ دیئے ہیں۔ سپین کی مختلف ریاستوں اور شہروں میں وقت کے ساتھ ساتھ جہاں جہاں عیسائیت کا قبضہ ہوتا رہا اور مسلمانوں کی تلواریں ان کا ساتھ نہ دے سکیں وہاں سے مسلمان وہ علاقے خالی کرتے رہے اور یوں ارض سپین عیسائیت کے قبضہ میں آتی رہی اور پھر بالآخر ویلنسیا کا مقام آگیا جہاں آباد مسلمانوں کی تلواریں بھی مکمل طور پر کند ہو گئیں اور دفاع کی کوئی طاقت نہ رہی اور یوں ان کو زبردستی سپین کے اس آخری قطعہ زمین سے بھی نکال دیا گیا۔

حضرت مصلح موعود نے مارچ 1946ء میں فرمایا تھا۔

ہم یقیناً ایک دفعہ پھر سپین کو لیں گے۔ ہماری تلواریں جس مقام پر جا کر کند ہو گئیں وہاں سے ہماری زبانوں کا حملہ شروع ہوگا اور (دین حق) کے خوبصورت اصول کو پیش کر کے ہم اپنے بھائیوں کو خود اپنا جزو بنا لیں گے۔

پس ویلنسیا کا وہ مقام جہاں پہنچ کر مسلمانوں کی تلواریں کند ہو گئیں۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسی علاقہ میں بیت الرحمٰن کی تعمیر سے دین حق کی سچی اور حقیقی تعلیم کے ساتھ زبانوں کا حملہ شروع ہوا ہے اور جماعت احمدیہ دین حق کے خوبصورت اصول پیش کر کے اپنے بچھڑے ہوئے بھائیوں کو اپنا جزو بنا لے گی۔ انشاء اللہ العزیز ضرور ایسا ہوگا کیونکہ یہی تقدیر الٰہی ہے۔

ویلنسیا کا تعارف

ویلنسیا (Valencia) سپین کا تیسرا بڑا شہر ہے اور آٹھ لاکھ نو ہزار کی آبادی کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ اس کی بندرگاہ یورپ کی مصروف ترین بندرگاہوں میں سے ہے۔

یہ سپین کا بہت پرانا شہر ہے۔ 138 قبل مسیح میں رومیوں نے اسے آباد کیا۔ رومیوں کے بعد اسے مختلف قوموں مثلاً Suevi، Vandlas اور Visigoths نے اپنی آماجگاہ بنایا۔

714ء میں اس شہر کو عبدالرحمٰن اول والی قرطبہ نے فتح کیا اور اس کا نام مسلمانوں نے ''مدینۃ التراب'' رکھا یعنی زرخیز مٹی کا شہر۔ مسلمانوں نے یہاں زراعت، تجارت اور علوم کو فروغ دیا اور جس دور میں مغرب تاریکیوں میں ڈوبا ہوا تھا۔ اس وقت یہاں سے علم و ہنر کے عظیم اور حیرت انگیز کارنامے برپا ہوئے۔

المنصور کی وفات کے بعد جب اندلس طوائف الملوکی کا شکار ہوا تو ویلنسیا بھی باقی اندلس کی طرح ایک چھوٹی سی ریاست میں تبدیل ہو گیا۔ آج بھی مسلمانوں کے عظیم الشان دور کے آثار جگہ جگہ نظر آتے ہیں جن میں مختلف قلعے اور آبادیوں کی باقیات ہیں۔

1238ء میں مختلف عیسائی لشکروں نے مل کر ویلنسیا پر چڑھائی کی اور اس کو کچھ ہی دنوں میں زیرنگیں کر لیا۔ اس وقت یہاں آباد مسلمانوں کی تعداد ایک لاکھ 20 ہزار تھی۔ جن میں سے پچاس ہزار کو زبردستی اس علاقہ سے بلکہ اس ملک سے نکال دیا گیا اور اس موقع پر عرب شعراء نے بڑے دردناک مرثیے لکھے جن سے آج بھی اسلامی تاریخ لہورنگ ہے۔

22 ستمبر 1609ء کو اس وقت کے عیسائی بادشاہ نے ویلنسیا کے علاقہ میں جو مسلمان باقی رہ گئے تھے۔ ان کو بھی نکل جانے کا حکم دے دیا اور افریقہ کے مختلف ممالک میں مسلمانوں کو بھیج دیا گیا اور یوں سپین میں مسلمانوں کی شان وشوکت زوال پذیر ہو کر اپنے اختتام کو پہنچی۔

لیکن اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیت الرحمٰن کی تعمیر سے دین حق کے نور کی کرنیں سارے ویلنسیا کو روشن کریں گی۔ دین حق کا سورج پوری آب وتاب سے طلوع ہوگا اور اس بیت کے مینار سے دن میں پانچ بار اللہ اکبر کی صدا اس علاقے میں گونجے گی اور یہ صدا اب ایسی روحانی تلواروں کے ساتھ غالب آئے گی جو کبھی بھی کند نہیں ہوں گی، نہ کبھی ٹوٹیں گی اور نہ مغلوب ہوں گی۔ ہاں اپنے بچھڑے ہوئے بھائیوں کو ضرور مغلوب کریں گی اور ان کے دل جیتیں گی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ اعلان کر رکھا ہے کہ کتب اللّٰہ (-) کہ میں اور میرے رسول ہی غالب آئیں گے۔

اخبارات میں چرچے

آج بھی پرنٹ میڈیا میں بیت کے حوالہ سے خبریں اور آرٹیکل شائع ہوئے۔

بالنسیا کے اخبار روزنامہ Las Provincias نے اپنی 27 مارچ 2013ء کی اشاعت میں بیت کے افتتاح کے حوالہ سے خبر دی اور اس کے اندرونی حصہ کی تصویر شائع کی۔

نئی (دینی) عبادت گاہ کے گنبد کے نیچے تعمیر شدہ (بیت) کے ہال میں کام کرتے ہوئے مزدور مصروف کار ہیں۔

صوبہ بالنسیا کی سب سے بڑی (بیت) کا افتتاح جمعہ کے دن عمل میں آرہا ہے۔

میونسپل کمیٹی اور جماعت احمدیہ کے سرکردہ افراد نے مل کر (بیت) کے ہمسایوں کے ٹریفک اور سیکیورٹی سے متعلق ممکنہ خدشات کو دور کیا ہے۔

(J.A. Marrahi: رپورٹر)

بالنسیا: صوبے کی سب سے بڑی (دینی) عبادت گاہ ایک حقیقت کا روپ دھار چکی ہے۔ پلاٹ کا کل رقبہ 5000 مربع میٹر ہے جس میں سے 1500 مربع میٹر مسقف عمارت ہے جس میں 260 افراد کے نماز ادا کرنے کے لئے ایک ہال تعمیر کیا گیا ہے۔ (بیت) کا افتتاح جمعہ کے روز La Pobla de Vallbona کے ایک نواحی گاؤں La urbanizacion San Martin میں ہوگا۔ اگر (بیت) کے فن تعمیر کے حوالہ سے دیکھا جائے تو یہ صوبہ بالنسیا کی دوسری بڑی عمارت ہے اور یہ اللہ کی عبادت کرنے والوں کے 172 مراکز میں سے ایک ہے جو صوبہ کی حکومت نے مختلف جگہوں پر لوگوں کو دی ہیں۔ اس (بیت) کے تمام اخراجات جماعت احمدیہ عالمگیر نے برداشت کئے ہیں۔

گزشتہ کل سارا دن مزدور، معمار، رنگساز اور ساؤنڈ سسٹم کے ماہرین اسی دھن میں مگن تھے کہ جلد از جلد سارا کام جمعہ کے خطبہ سے پہلے پہلے مکمل کرلیا جائے۔ آج سے سات سال قبل جماعت احمدیہ عالمگیر کے امام حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے بالنسیا کو مناسب جگہ خیال کرتے ہوئے یہاں (بیت) بنانے کی طرف توجہ فرمائی۔

سپین میں اس جماعت کی کل تعداد 600 ہے۔ بالنسیا میں اس جماعت کی بنیاد 1979ء میں پڑی۔ دو دہائیاں بعد جماعت کو ایک پلاٹ ملا اور اس میں تعمیر شدہ ایک مکان کو انہوں نے بطور عبادت گاہ استعمال کرنا شروع کیا۔ (بیت) کو ایک سپینش آرکیٹیکٹ نے اس جماعت کے ماہرین فن تعمیر کی مدد سے ڈیزائن کیا۔ 2011ء میں جب تعمیر کی ابتداء ہوئی تو قریب رہنے والے لوگوں میں سے بعض نے مخالفت کی۔ انہیں ایک طرف اپنی سیکیورٹی کے حوالہ سے کچھ تحفظات تھے تو دوسری طرف ٹریفک کی ممکنہ زیادتی سے وہ پریشان تھے۔

جماعت احمدیہ کو پاکستان، انڈونیشیا، بنگلہ دیش اور سعودی عرب میں کافی مخالفت کا سامنا ہے۔ بعض لوگوں کو تو یہ خدشہ بھی ہوا کہ کہیں یہ لوگ کبھی کسی بڑے حادثہ کا پیش خیمہ ہی نہ بنیں۔

میونسپل کمیٹی اور جماعت احمدیہ کے عہدیداروں نے ہمسایوں سے روابط استوار کرنے شروع کئے اور اب یہ حال ہے کہ اس گاؤں کے باسی اور یہاں کی زمین کے مالکان کے جماعت کے ساتھ بہترین تعلقات ہیں۔ ان خیالات کا اظہار گاؤں کی میئر محترمہ Mari Carmen Contelles صاحبہ نے کیا۔ (بیت) کی ایک دیوار پر یہ واضح طور پر لکھا ہوا پڑھا جاسکتا ہے کہ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں اور یہی تو ہماری روح کی بھی آواز ہے۔

جماعت احمدیہ بالنسیا کے صدر منصور عطاء الٰہی نے کہا کہ:

ہم چاہتے ہیں کہ (بیت)......، بالنسیا کے باسیوں اپنے ہمسایوں اور ہر اس شخص کے لئے جو ہمارے بارہ میں جاننا چاہے ایک گھر کی طرح ہو۔

دسیوں ملین لوگ خلیفہ کے خطبہ کو ٹیلیویژن کے ذریعہ سن اور دیکھ سکیں گے۔

La Pobla de Vallbona لاپوبلا دے بائی بونا کا مقام اگلے جمعہ بہت ساری نظروں کا مرکز ہوگا۔

دسیوں ملین لوگ ہیں جو خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد امام جماعت احمدیہ عالمگیر کا خطبہ بذریعہ ٹیلی ویژن دیکھ سکیں گے جو کہ بالنسیا کے ایک مضافاتی گاؤں میں دیا جائے گا۔

احمدی (-) دنیا میں اگرچہ تعداد کے لحاظ سے کم ہیں تاہم بین الاقوامی سطح پر ان کا دائرہ اثر قابل توجہ ہے۔ اس جماعت نے اب تک دنیا کے 200 ممالک میں تقریباً 8000 (بیوت) تعمیر کی ہیں۔ کافی (بیوت) مختلف ممالک کے دارالحکومتوں میں بھی تعمیر کی ہیں جیسے واشنگٹن، لندن، ٹورانٹو اور اوسلو۔

ان (بیوت) میں سے بعض تو اتنی بڑی ہیں کہ مغربی دنیا میں اس سے بڑی بنائی ہی نہیں جاسکتیں۔ جماعت احمدیہ کا (-) ٹیلیویژن احمدیہ کے نام سے اپنا ایک ٹیلیویژن ہے جس کے ذریعہ ساری دنیا میں چھ سیٹلائٹس کے ذریعہ دنیا بھر کے ناظرین کے لئے مختلف زبانوں میں پروگرام نشر کئے جاتے ہیں۔ کل (بیت) میں بہت سے صحافی، ٹیکنیشنز اور مترجمین خطبہ جمعہ کی تیاری کے لئے جو کہ ساری دنیا میں سنا اور دیکھا جائے گا (بیت) میں گھوم رہے تھے۔

خلیفہ نے جس طرح (دین حق) کو سمجھا ہے اس طریق نے بہت سے مغربی عمائدین کے دل جیت لئے ہیں۔ دسمبر 2012ء میں آپ کو یورپین پارلیمنٹ میں مدعو کیا گیا جہاں آپ نے قیام امن کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ چند ماہ قبل واشنگٹن میں آپ کی قیام امن کے حوالے سے کوششوں کے اعتراف میں آپ کو کانگریس، جمہوری اور ریپبلکن پارٹیز کی طرف سے خراج تحسین پیش کیا گیا۔

(دین حق) سے عقیدت کی وجہ سے احمدی لوگ اللہ کے نام پر خون بہانے والے ہر آدمی کے خلاف ہیں۔

28 مارچ 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجکر پینتالیس منٹ پر بیت الرحمٰن ویلنسیا میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس اپنے رہائشی مقام پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک، رپورٹس اور مختلف ممالک سے موصول ہونے والی فیکسز ملاحظہ فرمائیں اور ان پر مختلف ارشادات اور ہدایات تحریر فرمائیں۔ حضور انور دوپہر تک دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ پچھلے پہر بھی دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

پروگرام کے مطابق پانچ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دس منٹ کے سفر کے بعد بیت الرحمٰن تشریف آوری ہوئی۔ جہاں حضور انور نے ظہر و عصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت سے ملحقہ بنگلہ کا معائنہ فرمایا اور بعض امور کے بارہ میں ہدایات سے نوازا۔

فیملی ملاقاتیں

بعد ازاں حضور انور اپنے دفتر تشریف لے آئے۔ جہاں پروگرام کے مطابق فیملیز اور انفرادی احباب کی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں 26 فیملیز کے 119 افراد اور 23 احباب نے انفرادی طور پر اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ہر ایک نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز بارسلونا، میڈرڈ، پیدروآباد اور ویلنسیا سے آئی تھیں۔ بارسلونا سے آنے والی فیملیز 350 کلومیٹر، میڈرڈ سے آنے والی 360 کلومیٹر اور پیدروآباد سے آنے والی 500 کلومیٹر کا لمبا فاصلہ طے کرکے پہنچی تھیں۔

فرانس، آئرلینڈ اور یوکے سے آنے والے احباب نے بھی ملاقات کی سعادت پائی۔ آج چار نومبائع فیملیز نے بھی اپنی زندگیوں میں پہلی بار اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی اور اپنے آقا سے دعائیں حاصل کیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام پونے آٹھ بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے بیت کے بیرونی صحن میں تشریف لے آئے اور بیت کے ارد گرد آباد علاقہ کو دیکھا اور اس بارہ میں امیر صاحب سے گفتگو فرمائی۔

آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرحمٰن میں نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیامگاہ پر تشریف لے گئے۔

بیرونی ممالک کے وفود

بیت الرحمٰن کے افتتاح کے موقع پر مختلف ممالک سے احباب جماعت اور وفود کی آمد کا سلسلہ آج بھی جاری رہا۔ آج فرانس یوکے، ہالینڈ، جرمنی اور پرتگال سے وفود اور احباب انفرادی طور پر ویلنسیا (Valencia) سپین پہنچے۔ بعض احباب دو ہزار کلومیٹر سے زائد کا سفر طے کر کے پہنچے۔

ارض سپین میں بیت بشارت کے افتتاح کے تیس سال بعد پھر خوشیوں اور مسرتوں کا دن آیا ہے۔ ویلنسیا کی سرزمین پر تعمیر ہونے والی بیت الرحمٰن رنگ برنگی روشنیوں سے مزین بہت خوبصورت دکھائی دیتی ہے۔ دور سے اس کا روشن مینار اور گنبد نظر آتے ہیں۔ اخبارات میں اس کے افتتاح کا چرچا ہے۔ مقامی باشندے اخبار میں اس بیت کی تصویر دیکھ کر اور خبر پڑھ کر اسے دیکھنے آتے ہیں۔

بیت کے ارد گرد دور دور تک آبادیاں ہیں اور ان کے ورے مختلف اطراف ایک پہاڑی سلسلہ ہے۔ بڑا سرسبز و شاداب علاقہ ہے۔ یہ بیت اونچائی پر واقع ہے اور ارد گرد آباد مکین اپنے گھروں سے بیت کے روشن مینار اور گنبد کا نظارہ کرتے ہیں۔ اس روشن مینار سے نکلنے والی روحانی روشنی ایک دن ان کے دلوں کو بھی روشن کرے گی اور پھر یہ لوگ خدائے واحد و یگانہ کی عبادت کے لئے اللہ کے اس گھر کا رخ کریں گے اور اللہ کا یہ گھر انشاء اللہ العزیز اس سارے علاقہ کی ہدایت کا موجب بنے گا۔ اللہ کرے کہ جلد ایسا ہو۔ آمین

مکرم حنیف احمد محمود صاحب

پُرسکون روحانی ماحول کو بھیانک آواز تار تار کر گئی

کیا موبائل فون کا پیغام خدا اور بندے کے تعلق سے زیادہ اہم ہے

آج کے سائنسی دور میں نت نئی ایجادات کی وجہ سے جو سہولتیں انسان کو مل رہی ہیں ان میں ایک موبائل فونز کا کثرت سے استعمال ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ انسان کی ضرورت بن چکا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے گھر کے بھی تو بعض آداب ہیں۔ بڑے شہروں میں جہاں سرکاری اور نجی قسم کی مختلف کمپنیوں کے دفاتر ہوتے ہیں وہاں بارہا دیکھا گیا ہے کہ ماتحت اپنے افسر یا Boss کے دفتر میں جانے سے قبل اپنے موبائلز بند کر لیتے ہیں۔ ایک دفعہ مجھے اپنے اسلام آباد قیام کے دوران ایک دوست سے ضروری کام تھا۔ میں ان سے ان کے موبائل پر رابطہ کر رہا تھا مگر ان کے موبائل سے "عارضی طور پر بند ہے" کے بول سنائی دیتے تھے۔ کچھ دیر بعد رابطہ ہونے پر معلوم ہوا کہ وہ دوست اپنے Boss کے پاس گئے ہوئے تھے اور انہوں نے اپنا موبائل Switch Off کیا ہوا تھا۔ خدا تعالیٰ تو تمام افسروں کا افسر بلکہ احکم الحاکمین ہے۔ اس کے گھر میں آتے وقت اپنے موبائلز بند کر لینے چاہئیں۔ ورنہ دیکھا یہ گیا ہے نماز کے دوران یا خطبات، تقاریر اور درسوں کے دوران مختلف نغموں کے ساز اور سروں پر مشتمل گھنٹیاں سنائی دیتی ہیں۔ ایک طرف نماز باجماعت ہو رہی ہو اور انسان اپنے آپ کو اس دنیا سے منقطع کر کے اللہ تعالیٰ کے دربار میں حاضر ہو کہ اچانک کسی نغمے کے بول کانوں میں پڑیں یا کسی فلمی نغمے کا ساز سنائی دے تو بہت Disturbance ہوتی ہے اور یوں لگتا ہے جیسے پُرسکون روحانی ماحول سے انسان وقتی طور پر باہر آ گیا ہے۔

فون کی گھنٹیوں کو اگر آج سے چودہ سو سال قبل اسلام کی تاریخ کے آئینہ میں دیکھیں جب نماز کے لئے بلانے کے طریق وضع ہو رہے تھے اور آنحضور ﷺ صحابہؓ سے اس سلسلہ میں مشورہ بھی رہے تھے تو بعض صحابہؓ نے گھنٹیاں اور طبل بجا کر نماز کے لئے بلانے کی تجویز دی تھی۔ آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے اس طریق کو ناپسند فرمایا اور اس تجویز کو یہ فرما کر رد فرما دیا کہ یہ یہود و نصاریٰ کا طریق ہے۔ آج موبائلز پر گھنٹیاں کو بلانے کے لئے تو نہیں بجتیں تاہم بیوت الذکر میں اس کثرت کے ساتھ گھنٹیاں بجنے سے مماثلت تو بہرحال قائم ہوتی ہے۔

اب تو موبائل فونز کا استعمال اس کثرت سے ہے کہ قریباً ہر بیت الذکر سے باہر مین گیٹ پر یا اندر بھی جگہ جگہ پر "برائے کرم اپنے موبائلز بند کر لیں" کا نوٹس آویزاں نظر آتا ہے۔ یا فون کا نشان بنا کر اس پر لکیر لگائی ہوتی ہے۔ ہر نمازی کو بیت الذکر میں داخل ہوتے وقت اس نوٹس پر نظر پڑتے ہی اپنا موبائل چیک کر کے اسے بند کر لینا چاہئے۔

نسیان چونکہ انسان کا حصہ ہے۔ اگر کسی وقت وہ فون بند کرنا بھول جائے اور نماز کے دوران Bell ہو جائے تو بھی اس کو فون فوری طور پر جیب سے نکال کر Switch Off کر لینا چاہئے۔ اس طرح اس وقت ان کے ارد گرد دو تین نمازیوں کی نماز خراب ہو گی کجا یہ کہ بند نہ کرنے سے بیت الذکر میں موجود تمام نمازیوں کی نماز اور انقطاع باری تعالیٰ میں خلل واقع ہو۔

اسی طرح یہ بات بھی نوٹ کی گئی ہے کہ دورانِ درس، تقریر یا خطبہ ہم کسی کے موبائل پر گھنٹی کی آواز سنتے ہیں اور اس کی طرف خفگی کی نگاہ سے دیکھ کر اسے یہ تاثر بھی دیتے ہیں کہ تم نے اچھا نہیں کیا لیکن اپنے موبائل کو چیک نہیں کرتے کہ وہ On تو نہیں رہ گیا۔ کہیں چند لمحوں بعد اس کے موبائل پر بھی گھنٹی بجنے والی ہے۔ اس لئے چاہئے تو یہ کہ کسی کے موبائل پر گھنٹی کی آواز سن کر فوراً ہر شخص اپنا اپنا موبائل چیک کر لے تو بیوت الذکر میں فونز بجنے میں کمی آ جائے۔ اکثر دوست بیوت الذکر میں آتے وقت اپنے فون کو Switch Off کرنے کی بجائے Silent پر کر دیتے ہیں۔ جس پر Message آنے کی صورت میں دو Bells ہو ہی جاتی ہیں۔ یا Silent پر ہونے کی صورت میں Vibration سے ساتھی نمازی کی نماز میں خلل واقع ہوتا ہے۔

نماز کے دوران وائبریشن سے احساس ہو جاتا ہے کہ فون آیا ہے۔ بالخصوص التحیات کے آخری لمحات میں جب فون آتا ہے تو بعض لوگ سلام کے فوراً بعد کاندھے پھلانگتے ہوئے پیچھے کو بھاگتے ہیں کہ فون سن سکیں۔ وہ یہ نہیں دیکھتے کہ ایک روحانی رابطہ امام کے توسط سے اللہ تعالیٰ سے بھی ہوا ہے۔ خدا تعالیٰ سے بھی تار ملی ہوئی ہے۔ خدا تعالیٰ سے بھی فون پر باتیں ہو رہی ہیں۔ امام نے تو ابھی تک آپ کو پوری طرح فارغ بھی نہیں کیا۔ آپ تو دوسرا آدھا سلام چھوڑ کر ہی بھاگ نکلے ہیں۔ ابھی تسبیحات باقی ہیں۔ جو نماز کا تتمہ ہے۔ کجا یہ کہ آپ تسبیحات مکمل کریں بلکہ پچھلی صفوں پر کھڑے ہو کر بلند آواز سے فون پر باتیں شروع کر دیتے ہیں۔ جس سے باقی نمازیوں کی نماز میں خلل واقع ہوتا ہے۔ وہ نماز کے بعد تسبیحات میں مصروف ہیں۔ وہ نوافل میں اور سنتوں میں مصروف ہیں اور یہ دوست اپنے کاروبار کے بارے ہدایت دیئے جا رہے ہیں۔ جبکہ احادیث کے مطابق بیت الذکر میں نہ تو کاروبار ہو سکتا ہے اور نہ ہی بیت الذکر سے باہر گم ہونے والی کسی چیز کا اعلان بیت الذکر میں ہو سکتا ہے۔ ہمارے پیارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ پیارا معمول ہے کہ آپ ہر نماز کے بعد تسلی سے بیٹھ کر مقررہ تسبیحات مکمل فرماتے ہیں پھر السلام علیکم کہہ کر بیت الذکر سے تشریف لے جاتے ہیں۔

نمازوں کے دوران بعض اوقات بلکہ اکثر اوقات آئی ہوئی Call مس ہو گئی ہوتی ہے۔ اب وہ Missed Call دو منٹ کے لئے بھی Missed Call ہے اور چار منٹ کے لئے بھی یا زیادہ دیر کے لئے بھی پھر نماز کو ادھوری چھوڑ کر Missed Call کو Attend کرنے کا فلسفہ سمجھ سے بالا ہے۔

ہمارے دفاتر میں دو دو تین تین مختلف نوعیت کے فونز ہوتے ہیں۔ کوئی Land نمبر ہے۔ انٹر کام ہے۔ وائرلیس ہے یا موبائل بھی ساتھ ساتھ ہیں اور بعض دوستوں نے تو مختلف کمپنیوں کے موبائل فونز اپنی سہولت کی خاطر رکھے ہوئے ہیں اور ہمارے مشاہدے میں بات روزانہ آتی ہے کہ ایک ہی وقت میں دو یا تین فونز پر at a time گھنٹی بج جاتی ہے۔ یا ایک فون Attend کر رہے ہوتے ہیں تو دوسرے فون پر بھی گھنٹی سنائی دیتی ہے تو ہم اسے Hold کروا دیتے ہیں یا کہتے ہیں میں ٹھہر کے بات کرتا ہوں یا آپریٹر بولتا ہے کہ صاحب دوسرے نمبر پر مصروف ہے اور اگر کوئی ماتحت بڑے کو فون کرے تو افسر یا اس کا آپریٹر کہہ دیتا ہے کہ صاحب دوسری لائن پر مصروف ہیں۔ ٹھہر کے بات کریں۔ تو پھر خدا تعالیٰ جو خالقِ کائنات ہے اس کے ساتھ انسان رابطہ میں ہو۔ راز و نیاز کی باتیں ہو رہی ہوں۔ انسان کے دل کی تار اس خدائے عزوجل کی صفت سمیع و علیم اور مجیب الدعوات سے ملی ہوئی ہو تو پھر وہ دنیاوی افسر کی طرح نماز کے دوران فون آنے پر کیوں نہیں Hold کرواتا یا کیوں اس امر کا عندیہ نہیں دیتا کہ میں ٹھہر کر بات کر لوں گا یا ٹھہر کر بات کر لیں۔

وہ اپنی نماز میں اس طرف توجہ رکھتا ہے اور ختم ہوتے ہی روحانی دنیا سے نکل کر مادی دنیا میں چلا جاتا ہے جبکہ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ کی دعا بھی اس نے ابھی پڑھی نہیں ہوتی۔

حیرانی اس وقت انتہا کو پہنچ جاتی ہے جب رمضان کے مبارک مہینہ کے آخری دس مبارک دنوں میں انسان دنیا سے مکمل انقطاع کر کے اپنے خالق حقیقی سے دل کی باتیں کرنے اور لقائے باری تعالیٰ کی خاطر اپنے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے بیت الذکر میں اعتکاف کرتا ہے۔ اس دوران بھی بعض دوست موبائلز اپنے ہمراہ رکھتے ہیں اور خود تو دنیا سے رابطے میں رہتے ہی ہیں اپنے ساتھی معتکفین کی عبادت میں بھی خلل کا باعث بنتے ہیں۔ یہ دن تو کلیتاً اس دنیا کو چھوڑ کر دربارِ الٰہی میں بیٹھ رہنے اور اس خدا کے ہو جانے کے دن ہیں۔

بڑے شہروں میں ہماری بیوت میں چونکہ مختلف نوعیت کی تربیتی میٹنگز منعقد ہوتی ہیں۔ کہیں جماعت کی مجلس عاملہ کی میٹنگ ہو رہی ہے اور کہیں مشاورتی کمیٹی کی، کہیں ذیلی تنظیموں کی میٹنگز ہیں۔ ان میں بھی یہی کوشش ہونی چاہئے کہ ہم اپنے موبائلز کو Silent پر کر لیں۔ مگر بعض ہمارے نوجوان، فون آنے پر میٹنگ کے دوران ہی سر نیچے کر کے فون سن لیتے ہیں یا فوراً بغیر اجازت صدر اجلاس کے اُٹھ کر باہر چلے جاتے ہیں اور اپنے کاروبار اور تجارت بارے باتیں شروع ہو جاتی ہیں۔ جبکہ صدر اجلاس کی اجازت کے بغیر اُٹھ کر جانے کی دینی آداب اجازت نہیں دیتے اور کاروبار و تجارت تو ویسے ہی بیت الذکر میں منع ہے اور یوں میٹنگ کی خاموشی تار تار ہو کر رہ جاتی ہے۔ بالعموم دوست یہ سمجھتے ہیں کہ خرید و فروخت تو لین دین کا نام ہے اس سے منع کیا گیا ہے۔ اگر تجارت اور خرید و فروخت کی ممانعت پر باریکی سے غور کریں تو دکان یا فیکٹری یا کمپنی میں بیٹھے اپنے ورکرز کو کاروبار، خرید و فروخت کے بارے ہدایت دینا بھی تجارت کے زمرہ میں آتا ہے۔ اس سے بھی پرہیز چاہئے۔

بیوت الذکر کی ظاہری و باطنی صفائی رکھنے کا حکم ہے۔ تو اللہ کے گھروں میں جب فلمی نغموں کے سازوں پر مشتمل گھنٹیاں بجتی ہیں تو لازماً اللہ تعالیٰ کے گھروں کی روحانی صفائی متاثر ہوتی ہے اور وہ فضا جو نور اور روحانیت سے پُر ہو چکی ہوتی ہے لازماً متعفن ہوتی ہے اور یہ بات یقین سے کہی جا سکتی ہے کہ ایسی ساز نما گھنٹیوں سے لازماً اور لازماً فرشتے جو اپنے مومن بندوں کی دعاؤں کے پیغامات کو بارگاہِ الٰہی میں لے جانے کے لئے حاضر ہوئے ہوتے ہیں کراہت کرتے ہوں گے۔

اس لئے اوّل تو بیوت الذکر کے حوالہ سے آداب جن کا تعلق خاموشی اختیار کرنے، شور شرابا نہ کرنے، اونچی آواز سے باتیں کرنے سے ہے کو مدنظر رکھتے ہوئے بیوت الذکر میں داخلہ کے وقت ہی اپنے موبائلز بند کر لینے چاہئیں اور اگر فلمی نغموں اور اس کے سازوں کی جگہ قرآن کریم کی تلاوت، (نداء) یا سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کی روحانیت سے پُر اور اللہ

تعالیٰ سے تعلق میں پُر معارف منظوم کلام بطور ساز کے بھرا ہوا ہو تو اگر نسیان یا بھولن ہار ہونے کے ناطے کی وجہ سے فون بند کرنا رہ بھی جائے تو اچھی آواز، دعاؤں پر مشتمل کلمات ہی کانوں میں پڑیں گے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

نمازوں کے دوران اپنے موبائل فون بھی بند رکھیں۔ بعضوں کو عادت ہوتی ہے کہ فون لے کر نمازیوں میں آجاتے ہیں اور پھر جب گھنٹیاں بجنا شروع ہوتی ہیں تو بالکل توجہ ہٹ جاتی ہے نماز سے۔

(خطبات مسرور جلد اول صفحہ 195)

خاکسار لندن میں ایک دوست کے ساتھ کار پر سفر کر رہا تھا کہ دوران ڈرائیونگ ان کے Cell پر فون آ گیا تو انہوں نے یہ کہتے ہوئے فون نہیں سنا کہ فون ہمارا غلام ہے ہم فون کے غلام نہیں۔

اسی اصول کو اگر نمازی بیوت الذکر میں آتے ہوئے بھی مدنظر رکھیں تو بیوت الذکر کا ماحول ان گھنٹیوں سے پاک ہوسکتا ہے۔ مجھے یاد ہے ایک دفعہ ایک عمر رسیدہ بزرگ سنتیں ادا کر رہے تھے کہ Bell ہونی شروع ہوگئی۔ ان کو علم نہیں تھا کہ موبائل ان کی جیب میں ہے جوں جوں Bell ہو وہ اپنی نماز کو لمبا کرتے گئے۔ جبکہ نماز باجماعت کے انتظار میں بیٹھے نمازیوں کو یہ آواز اچھی نہ لگ رہی تھی۔ انتظامیہ نے ان کی جیبوں کو دیکھنا شروع کیا مگر کامیابی نہ ہوئی۔ بالآخر بزرگ نے جب سنتیں ختم کیں تو انتظامیہ نے پوچھا کہ بزرگو! آپ کے پاس موبائل ہے بند کرلیں یا ہم کر دیتے ہیں تا باجماعت نماز میں Bell ہو کر Disturbance نہ ہو۔ بزرگ ہر دفعہ موبائل نہ ہونے کا انکار کرتے رہے۔ بالآخر Trouser کی ایک جیب سے موبائل مل گیا تو بزرگ بولے کہ بیٹیوں نے رکھ دیا ہوگا کہ بابا گم نہ ہوجائے ایسی صورت میں گھر والوں کو چاہئے کہ وہ اپنے بزرگوں کو فون بند کرنا بھی سکھائیں۔

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

اب تو فونوں میں بھی گھنٹی کی بجائے مختلف آوازیں لوگ ریکارڈ کرتے ہیں جو بجتی ہیں، سنائی جاتی ہیں۔ مجھے اس کا تجربہ تو نہیں کہ خاص وقت پہ الارم کے لئے بھی (نداء) کی یہ آواز سنائی دی جاسکتی ہے کہ نہیں۔ اگر یہ ہوسکتا ہے تو پھر اس پر (نداء) کی آواز ریکارڈ کرنی چاہئے۔ اس کا دہرا فائدہ ہوگا بلکہ کئی فائدے ہوسکتے ہیں۔ جمعہ کے وقت کے لئے جہاں (نداء) کی آواز خود اپنے آپ کو جمعہ کی طرف توجہ دلائے گی وہاں اردگرد کے لوگ بھی توجہ کریں گے اور (نداء) کی یہ آواز سننے والوں کی توجہ کھینچنے کا باعث بنے گی اور یہ (دعوت الی اللہ) کے راستے کھولنے کا ذریعہ بھی بن جائے گی۔

(خطبات مسرور جلد ہفتم صفحہ 440)

خوش آمدید

بیٹے کی شادی پر بہو کے لئے

اب گھر یہ تمہارا ہے اسے تم نے بنانا ہے
سجدوں سے جبینوں کی اس گھر کو سجانا ہے
بس پیار سے تم رہنا طعنہ نہ کبھی دینا
تکریم و محبت کو تم پیش نظر رکھنا
سچائی کے پھولوں سے آنگن کو سجانا ہے
اب گھر یہ تمہارا ہے اسے تم نے بنانا ہے

کینہ نہ رہے دل میں نفرت نہ کبھی کرنا
اخلاص و محبت سے روٹھوں کو منانا ہے
اللہ کی خوشنودی مقصود رہے ہر دم
ماتھے پہ نہ سلوٹ ہو بیزار نہ ہونا ہے
اس گھر کو محبت سے اب تم نے بنانا ہے
اب گھر یہ تمہارا ہے اسے تم نے بنانا ہے

رشتوں کی یہ زنجیریں اللہ کی عنایت ہیں
مضبوط رکھو ان کو۔ گرتوں کو سہارا دو
اللہ پہ توکل ہو مضبوط ارادے ہوں
جتنے بھی ہیں رشتے سب ازراہ محبت ہیں
نفرت کے کدورت کے سائے بھی مٹانا ہے
اب گھر یہ تمہارا ہے اسے تم نے بنانا ہے

وابستہ خدا رکھے تم سب کو خلافت سے
اشکوں سے دعاؤں سے اس گھر کو سجانا ہے
اللہ کی رحمت سے جنت بنے گھر سارا
خطبات خلیفہ کے نسلوں کو سنانا ہے
آلائش دنیا سے ان سب کو بچانا ہے
اب گھر یہ تمہارا ہے اسے تم نے بنانا ہے

عطیہ عارف

مکرم یوسف بقاپوری صاحب

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد

خاکسار جماعت احمدیہ کے ایک مخلص بزرگ۔ مؤرخ احمدیت۔ دعا گو اور دن رات وقت کی قربانی دینے والے مبارک وجود مکرم محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب کا ذکر خیر کرنا چاہتا ہے۔ اگرچہ آج وہ ہم میں نہیں ہیں۔ لیکن اپنی دینی خدمات کی وجہ سے ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ آپ اکثر جماعتی دورہ پر 70 اور 80 کی دہائی میں اسلام آباد تشریف لاتے۔ مسکراتے ہوئے چہرے کے ساتھ جماعت کے ہر چھوٹے بڑے سے اس محبت اور پیار اور شفقت سے ملتے جیسے دو حقیقی بھائی مل رہے ہوں۔ جماعت کے احباب کیا انصار کیا خدام اور کیا اطفال سب ہی سے مشفقانہ سلوک تھا۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی محبت کو آج بھی احباب یاد کرتے ہیں اور ان کی مغفرت کے لئے دعا کرتے ہیں۔ وہ تاریخ احمدیت کا ایک عظیم خزانہ تھے۔

ایک دفعہ دوران سفر لاہور سے ربوہ بذریعہ سرگودھا ایکسپریس جانے کا اتفاق ہوا۔ حسن اتفاق سے جس ڈبہ پر وہ سوار تھے۔ خاکسار بھی اس ڈبہ میں تھا۔ دوران سفر مسافروں کے ساتھ گفتگو ہوتی رہی۔ مسافر محظوظ ہوتے رہے۔ سانگلہ ہل کے بعد کئی سواریاں اتر گئیں اور ڈبہ میں چند ہی مسافر رہ گئے۔ تو خاکسار کو بتایا کہ میں نے اپنی زندگی میں عسر اور یسر دونوں زمانے دیکھے۔ انہوں نے اپنا ایک خانگی واقعہ سنایا کہ میرے ہاں پہلے بچہ کی پیدائش متوقع تھی۔ اس وقت زچگی کے فرائض دائیاں گھروں میں ہی انجام دیتی تھیں۔ اس وقت دائی کا ریٹ اگر لڑکی پیدا ہو تو پانچ روپے اور اگر لڑکا ہو تو دس روپے تھا۔ مولوی صاحب بتاتے ہیں کہ گھر میں اس وقت صرف پانچ روپے تھے میں اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہوگیا اور دعا کی کہ اے اللہ میری لاج رکھ لے میرے گھر تو صرف پانچ روپے ہیں لڑکی عطا کر۔ خدا نے آپ کی دعا قبول فرمائی اور بچی پیدا ہوئی۔

پیٹ کی ہوا کا اصل علاج

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ۔

''وقت کی کمی اور مریض کی تیزی سے بگڑتی ہوئی حالت ڈاکٹر کو اکثر ٹکسالی کی دواؤں کا سہارا لینے پر مجبور کر دیتی ہے۔ لیکن پیٹ کی ہوا کا اصل اور مستقل علاج تو مزاجی دوا کا استعمال ہے''۔

(صفحہ: 42,41)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم مبارک احمد صاحب کارکن دفتر صدر، صدر انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ واقفہ نو کے نکاح کا اعلان مکرم ظہیر احمد صاحب آف لندن ابن مکرم نواب دین صاحب کے ہمراہ مکرم حافظ منور احمد صاحب نے مورخہ 7 دسمبر 2012ء کو مبلغ دس ہزار پاؤنڈ حق مہر پر فیکٹری ایریا سلام ربوہ میں کیا۔ دلہن مکرم عبداللطیف صاحب مرحوم معلم سلسلہ جماعت احمدیہ گجرات کی پوتی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں اور سلسلہ احمدیہ کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

تقریب نکاح

مکرم مدثر احمد صاحب زعیم انصاراللہ چک 275 ر۔ب کرتار پور ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے میرے بیٹے مکرم کاشف مدثر صاحب کے نکاح کا اعلان مکرم طاہر محمود صاحب معلم اصلاح وارشاد مقامی ربوہ نے مورخہ 21 مارچ 2013ء کو ہمراہ مکرمہ سعیدہ نسیم صاحبہ بنت مکرم نسیم احمد صاحب چک 275 ر۔ب کرتار پور کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ دلہا اور دلہن حضرت چوہدری غلام حسین صاحب آف ونجواں رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب سے نکاح کے مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

مکرم محمد جمیل صاحب نائس ٹیلرز ریلوے روڈ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم احمد جمیل صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ حنا محمود صاحبہ دختر مکرم ارشد محمود صاحب مرحوم آف نیوجرسی امریکہ کے ساتھ مورخہ 3 جنوری 2013ء کو بیت المبارک میں مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مبلغ دس ہزار امریکن ڈالر حق مہر پر کیا۔ مکرم احمد جمیل، حضرت میاں فتح محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور مکرم سردار فیروزالدین صاحب مرحوم انسپکٹر تحریک جدید کے نواسے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے باعث برکت بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم افضل طاہر صاحب صدر جماعت احمدیہ حلقہ رحمٰن پورہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم انور طاہر صاحب مربی سلسلہ شاد باغ لاہور ابن محترم مولانا محمد اشرف ناصر صاحب مربی سلسلہ کو 4 مارچ 2013ء کو برین ہیمبرج کا حملہ ہوا۔ جس کے نتیجے میں ان کی زبان بند ہوگئی اور حافظے پر بھی اثر ہوا۔ اس وقت قدرے افاقہ ہے۔ ان کی بیٹی شوکت خانم ہسپتال میں زیر علاج ہے اور دوسرا بیٹا پیدائشی معذور ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کاملہ وعاجلہ شفاء عطا فرمائے گھریلو پریشانیوں سے نجات حاصل ہو تاکہ سلسلہ کا مفید کام کرسکیں۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم میجر ریٹائرڈ سعید احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم چوہدری نسیم احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد بوٹا صاحب مرحوم طویل علالت کے بعد مورخہ 2۔اپریل 2013ء کو بعمر 76 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 5۔اپریل 2013ء کو بعد از نماز جمعہ بیت ناصر دارالرحمت غربی ربوہ میں مکرم سید قاسم احمد شاہ صاحب ناظر امور خارجہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی آپ ہی نے کروائی۔ میرے بھائی بہت ہی ملنسار مہمان نواز، غریب پرور اور ہر ایک کے دکھ سکھ میں شریک رہنے والے ہر دلعزیز شخصیت کے مالک تھے۔ مرحوم بھائی کے سوگواران میں ان کی اہلیہ مکرمہ نصرت نسیم صاحبہ، چار بیٹیاں مکرمہ رضوانہ شاہد صاحبہ اہلیہ مکرم شاہد احمد صاحب جرمنی، مکرمہ حمیرا منور صاحبہ اہلیہ مکرم منور احمد صاحب جرمنی، مکرمہ سمیرا حارث صاحبہ اہلیہ مکرم حارث مہر شاہ صاحب لندن، مکرمہ صدف وہاب صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد وہاب صاحب آسٹریا، تین بیٹے مکرم وسیم احمد صاحب مانچسٹر انگلینڈ، مکرم رضوان احمد صاحب جرمنی، مکرم کلیم احمد صاحب جرمنی، میرے علاوہ چار بھائی مکرم مبارک احمد چوہدری صاحب کینیڈا، مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب کینیڈا، مکرم چوہدری سخی احمد صاحب لاہور، مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب بوٹا کراچی، دو بہنیں مکرمہ مبارکہ مسعودہ صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد صاحب وڑائچ مرحوم اور مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم غلام احمد صاحب ظہور مرحوم چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ سال 2013ء کے لئے داخلہ فارم یکم مئی تا 30 جون 2013ء مدرسۃ الحفظ سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ داخلہ فارم مکمل کرنے کے بعد مدرسۃ الحفظ میں جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 جولائی 2013ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد کوئی فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔ نامکمل فارم پر کارروائی ممکن نہیں ہوگی۔ داخلہ فارم حاصل کرنے اور واپس جمع کروانے کا وقت صبح 8 تا 12 بجے ہے۔ تمام احباب سے گزارش ہے کہ مقررہ اوقات میں تشریف لائیں۔

فارم کے ہمراہ مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ لف کریں۔

1۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

2۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

نوٹ: فارم پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

1۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2013ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔

2۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3۔ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو:

1۔ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 17/اگست صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

2۔ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 18 اور 19/اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کے لئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 15/اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کے لئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کر لیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے۔ نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز:

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 21/اگست 2013ء کو صبح 10:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تدریس کا آغاز مورخہ یکم ستمبر 2013ء سے ہوگا حتمی داخلہ 31 دسمبر 2013ء کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

جو احباب اپنے بچوں کو داخل کروانے کے خواہشمند ہیں وہ ابھی سے اپنے بچوں کو روزانہ آدھا پارہ تلاوت کی عادت ڈالیں اور آخری پارے سے حفظ کروانا شروع کروادیں۔

مدرسۃ الحفظ۔ شکور پارک نزد نصرت جہاں اکیڈمی

ربوہ پوسٹ کوڈ: 35460

فون: 047-6213322

(پرنسپل مدرسۃ الحفظ ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم احمد حبیب صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع لاہور کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

تصحیح

روزنامہ الفضل 4۔اپریل 2013ء صفحہ 3 پر 2012ء میں وفات پا جانے والے معروف خدمت گاروں کے تذکرہ میں سلطان آف اگادیس الحاج عمر ابراہیم کے ذکر میں سہواً نائیجیریا لکھا گیا ہے آپ کا تعلق نائیجر سے تھا۔ احباب درستی فرمالیں۔

اسی طرح 5۔اپریل 2012ء صفحہ 3 مذکورہ بالا مضمون کی قسط دوم میں مکرم چوہدری خالد احمد صاحب آف کراچی کے والد حضرت چوہدری محمد شریف صاحب آف ساہیوال رفیق حضرت مسیح موعود تھے جو کہ محترم نواب محمد الدین صاحب کے بیٹے تھے۔ محترم نواب صاحب رفیق مسیح موعود نہ تھے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

4:00 am	سوال و جواب
6:30 am	خدام الاحمدیہ یوکے کا اجتماع
9:55 am	لقاء مع العرب
2:05 pm	سوال و جواب
6:00 pm	خطبہ جمعہ 29 جون 2007ء
8:10 pm	فقہی مسائل
11:25 pm	لجنہ اماء اللہ یوکے اجتماع

21 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ

ملک بھر میں لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ بہت بڑھ گیا ہے۔ جس سے نظام زندگی مفلوج اور کاروبار تباہ ہو کر رہ گئے ہیں۔ ربوہ میں بھی اس بدترین 21 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ کا برا اثر ہے۔ متعدد مزدور گھروں میں بیٹھ گئے ہیں جس کی وجہ سے ان کے چولہے ٹھنڈے ہو گئے ہیں۔ ایسے کاروبار اور تجارتی ادارے جن کا 100 فیصد انحصار بجلی پر ہے، ٹھپ ہو کے رہ گئے ہیں جس کے بداثرات معیشت پر تو ہوں گے لیکن عوام زندگی کی بنیادی ضرورتوں سے بھی مفلوج ہو گئے ہیں۔ ربوہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے دیگر شہروں کی طرح مشتعل عوام نے مظاہرے نہیں کئے اور نہ ہی توڑ پھوڑ کی ہے لیکن لوڈ شیڈنگ سے پیدا ہونے والے بداثرات اور مسائل میں بہت حد تک اضافہ ہو چکا ہے۔ اگر متعلقہ انتظامی اداروں نے اس عفریت سے نپٹنے کے خاطر خواہ انتظامات نہ کئے تو لوڈشیڈنگ کا دورانیہ 21 گھنٹے سے زیادہ ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سے بچائے۔ ابھی گرمی کی شدت کا موسم شروع نہیں ہوا اس کے باوجود پانی کی قلت، بچوں کی تعلیم کی طرف کم توجہ، مچھروں کی بہتات، بازار ویران اور اس طرح کے بیسیوں مسائل منہ کھولے کھڑے ہیں اس سے لوگوں کے ذہن مفلوج اور جینا محال ہو گیا ہے۔

محترم چوہدری محفوظ الرحمٰن صاحب کی وفات

معروف خادم سلسلہ محترم چوہدری محفوظ الرحمٰن صاحب سابق لائبریرین تعلیم الاسلام کالج ربوہ مورخہ 6۔اپریل 2013ء کو دارالصدر شمالی انوار ربوہ میں وفات پا گئے۔ اسی دن بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ دارالفضل میں تدفین کے بعد دعا بھی محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی کروائی۔ آپ جنوری 1920ء میں حضرت چوہدری عنایت اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف بہلولپور ضلع نارووال کے گھر پیدا ہوئے۔ آپ نے ایف اے گورنمنٹ کالج پسرور اور بی اے اسلامیہ کالج لاہور سے کیا۔ آپ کوالیفائیڈ لائبریرین تھے۔ جب آپ دہلی میں ملازمت کر رہے تھے تو حضرت مصلح موعود کی نوجوانوں کو وقف زندگی کی تحریک پر آپ ملازمت چھوڑ کر قادیان آ گئے اور اپنی زندگی وقف کر دی۔ قادیان میں بطور انسپکٹر مال خدمت کی توفیق ملی پھر آپ کو تعلیم الاسلام کالج لاہور میں بطور اکاؤنٹنٹ، ٹی آئی کالج ربوہ میں بطور D.P اور لائبریرین کے طور پر لمبا عرصہ خدمت کی توفیق ملی۔ کچھ عرصہ نائب انچارج خلافت لائبریری ربوہ بھی رہے۔ نصرت جہاں اکیڈمی میں بھی بطور D.P اور لائبریرین خدمت کی توفیق پائی۔

اس کے علاوہ بھی کئی مواقع پر جماعتی خدمات کی توفیق ملتی رہی۔ محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کے دور صدارت میں مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ رہے۔ ربوہ میں جو پہلا قافلہ بھجوایا گیا آپ اس میں شامل تھے۔ حضرت مصلح موعود کی حفاظتی ڈیوٹیاں دینے کا بھی موقع ملتا رہا۔ جلسہ مصلح موعود 1944ء دہلی میں خواتین کے پنڈال کی حفاظت پر آپ بھی مصروف تھے اور مخالفین کا مقابلہ کرتے رہے۔ تقسیم ہند کے موقع پر بھی قادیان کی حفاظت کے لئے ڈیوٹیاں دیتے رہے۔ 1953ء میں حضرت مصلح موعود کوئٹہ دورہ پر تشریف لے گئے تھے اور وہاں فسادات شروع ہو گئے۔ اس وقت جن افراد کو فوری طور پر کوئٹہ ڈیوٹی کے لئے بھجوایا گیا ان میں بھی آپ شامل تھے۔ اور حضور کی واپسی پر آپ حفاظتی دستہ میں شامل تھے۔

آپ شریف النفس، ہمدرد، غریب مزاج، باجماعت نمازوں کے پابند، تہجد گزار اور قرآن کریم کی تلاوت باقاعدگی سے کرنے والے تھے۔ بچوں کی تربیت پر بھی خاص توجہ دی اور دینی خدمات کی تلقین کرتے رہتے۔ آپ فٹ بال اور والی بال کے اچھے کھلاڑی تھے۔ آخری عمر تک نماز بیت الذکر میں ادا کرنے کی کوشش کرتے تھے۔

آپ نے پسماندگان میں اہلیہ محترمہ نصرت صاحبہ بنت محترم چوہدری علی اکبر صاحب گھڑیال کلاں ضلع شیخوپورہ دو بیٹے مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ یوکے، مکرم چوہدری رفیع احمد طاہر صاحب کارکن دفتر وصیت ربوہ کے علاوہ ایک پوتا، چھ پوتیاں اور متعدد پڑپوتے پڑپوتیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے نیز ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 10/اپریل

طلوع فجر	4:19
طلوع آفتاب	5:44
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:36

❖ اکسیر بلڈ پریشر ❖

ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

NASIR ناصر

Ph:047-6212434

مایوس و پریشان مریض

علامات لکھ کر ڈاک سے دوا منگوائیں

H.DR. S.A. REHMAN D.H.M.S

شاہ ہومیو رحمت بازار: 6211868

منافع بخش چلتا ہوا کاروبار برائے فروخت

فاسٹ کمپیوٹر اینڈ نیٹ کیفے

رحمت بازار ربوہ برائے رابطہ: 0331-7725708

Hoovers World Wide Express

کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں

جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز

72 گھنٹے میں ڈلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے

پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے

بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری

25۔بیسمنٹ القیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور

نزد احمد فیبرکس

0345 / 0321 4866677

0333-6708024,042-37418584

سیل۔ سیل۔ سیل

اب مردانہ ورائٹی =/400 روپے

لیڈیز ورائٹی =/Rs, 250 سے -/Rs 300

نیز بچگانہ سکول شوز =/Rs. 350

نیو رشید بوٹ ہاؤس گولبازار ربوہ

پروپرائٹر: مبشر احمد ابن رشید احمد (مرحوم)

047-6213835

FR-10

سعید بھائی چشمے والے

باجوہ مارکیٹ گولبازار ربوہ

(دکان گلی کے اندر ہے)

ہر قسم کے کنٹیکٹ لینز، نظر اور دھوپ کے چشمے بازار سے بارعایت خریدیں

کوالیفائیڈ آئی ٹیسٹنگ فری کی جاتی ہے۔ کارکنان کیلئے خصوصی رعایت

پروپرائیٹر: اسلم بھائی 0333-6712812 0333-6712331 047-6211160

پاکستان الیکٹرو انجینئرنگ

نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹفائر ٹرانسفارمر، اوون ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹاٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی اونائزر پلانٹ

پی، وی، سی لائننگ، فائب، لائننگ

پروپرائٹرز: منور احمد۔ بشیر احمد

37 دل محمد روڈ لاہور۔ فون نمبر: 0300-4280871,0333-4107060,042-37247741

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

F R S RABWAH

فیوچر ریس سکول ربوہ

● یورپین طرز تعلیم، کوئی ہوم ورک نہیں۔

● بی ایس سی اور ماسٹرز ٹیچرز کی ضرورت ہے

● نرسری تا پنجم داخلے جاری ہیں۔

● نیز طالبات کیلئے ششم اور ہفتم کا داخلہ بھی جاری ہے

دارالصدر شرقی عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ

فون: 047-6213194 موبائل 0332-7057097